عمرو اور طلسمی شہزادی

عمرو صبح کی سیر کرتے ہوئے جنگل کی طرف نکل گیا تھا۔ وہ جب سیر کرتے کرتے تھک گیا تو وہ ایک درخت کے نیچے بیٹھ گیا اور ستانے لگا۔ سورج طلوع ہو رہا تھا جس کی کرنیں آہستہ آہستہ پھیل رہی تھیں۔ عمرو روزانہ صبح کی سیر کرنے جنگل کی طرف نکل آتا تھا۔ وہ جب تک صبح کی سیر نہ کر لیتا تھا اسے سکون نہیں آتا تھا۔ اسے ایک حکیم نے بتایا تھا کہ صبح کی سیر صحت کے لئے بہت اچھی ہے اس لئے عمرو نے صبح کی سیر کرنا اپنی عادت بنا لی تھی۔ جس درخت کے نیچے وہ بیٹھا تھا اس درخت پر کوئل بیٹھی کو کو کر رہی تھی جس سے عمرو کو جنگل کا ماحول بہت اچھا لگ رہا تھا۔

تھوڑی دیر درخت کے سائے میں بیٹھنے کے بعد عمرو اٹھ کھڑا ہوا اور اپنے گھر کی طرف بڑھنے لگا۔ وہ ابھی تھوڑی ہی دور گیا تھا کہ اچانک اس کی آنکھوں میں چمک پڑی تو وہ ٹھٹک کر رک گیا اور وہ اس طرف دیکھنے لگا جس طرف سے کسی چیز کی چمک اس کی آنکھوں میں پڑی تھی۔ دوسرے ہی لمحے عمرو چونک پڑا کیونکہ اسے زمین پر ایک نیلا ہار پڑا نظر آ گیا تھا جو سورج کی روشنی میں چمک رہا تھا۔ اس نے جھک کر وہ ہار اٹھا لیا اور اسے غور سے دیکھنے لگا۔ سچے ہیروں سے بنا وہ نیلا ہار انتہائی خوبصورت اور قیمتی تھا اور اس میں سے روشنی پھوٹ رہی تھی۔ عمرو اِدھر اُدھر دیکھنے لگا مگر اسے جنگل میں کوئی بھی انسان نظر نہیں آ رہا تھا جس کا وہ نیلا ہار ہو۔

''ارے۔ یہ نیلا ہار کس کا گر گیا ہے''۔ عمرو نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

''آقا۔ میں جانتا ہوں کہ یہ نیلا ہار کس کا ہے''۔ اسی لمحے زنبیل کے محافظ بونے نے زنبیل سے سر نکال کر کہا تو عمرو اس کی طرف دیکھنے لگا۔

''کس کا ہے یہ نیلا ہار''۔ عمرو نے حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

''آقا۔ یہ نیلا ہار طلسمی شہزادی کا ہے مگر اسے حاصل کرنے کے لئے غرناتا جن اسی طرف آ رہا ہے''۔ محافظ بونے نے کہا تو عمرو چونک پڑا۔

''طلسمی شہزادی۔ غرناتا جن۔ کک۔ کیا مطلب۔ یہ دونوں کون ہیں''۔ عمرو نے پوچھا۔

''آقا۔ طلسمی شہزادی کا نام شہزادی گلشن ہے اور وہ ملک آتان کی شہزادی ہے۔ شہزادی گلشن اپنے والدین کی اکلوتی اولاد ہے۔ وہ انتہائی رحم دل، نیک اور بہادر ہے۔ اس نے نیزہ بازی، تیز اندازی اور دیگر فن سیکھے ہوئے ہیں۔ وہ اپنی رعایا کے ہر دکھ سکھ میں شریک ہوتی ہے۔ اس نے اب تک کئی ظالموں کو کیفر کردار تک پہنچایا ہے۔ ایک مرتبہ شہزادی گلشن کی سہیلی ماہ جبیں کو ایک جادوگر اغوا کر کے لے گیا تھا۔ اس جادوگر کا نام سمندر جادوگر تھا۔ وہ انتہائی ظالم اور بے رحم جادوگر تھا۔ وہ ہر روز آبادی سے ایک بچے کو اغوا کر کے اپنے محل میں لے جاتا تھا اور اسے ذبح کر

کے اس کا خون پیتا تھا۔ ایک دن وہ بھیس بدل کر
شہر میں آیا ہوا تھا کہ اسے شہزادی گلشن کی سہیلی ماہ
جبیں نظر آ گئی۔ اسے شہزادی گلشن کی سہیلی ماہ جبیں
پسند آ گئی اور اس نے ماہ جبیں سے شادی کرنے کا
فیصلہ کر لیا اور وہ اسے اغوا کر کے اپنے محل میں لے
گیا۔ اس نے جب ماہ جبیں کو بتایا کہ وہ اس سے
شادی کرنا چاہتا ہے تو ماہ جبیں نے اس کے چہرے پر
تھوک دیا جس پر سمندر جادوگر غصے آگ بگولہ ہوا تھا
اور غصے میں ہی اس نے ماہ جبیں کو جادو کے ذریعے
ہلاک کر دیا۔ شہزادی گلشن اپنی سہیلی ماہ جبیں کی تلاش
میں جنگل میں پہنچی تو اسے ایک نیک بزرگ ملے تھے
اور انہوں نے شہزادی گلشن کو یہ نیلا ہار تحفے میں دیتے
ہوئے کہا کہ اس کی سہیلی ماہ جبیں کو سمندر جادوگر نے
ہلاک کر دیا ہے۔ سمندر جادوگر چونکہ بہت طاقتور
جادوگر ہے اس لئے وہ اس سے مقابلہ نہیں کر سکے
گی۔ نیک بزرگ نے اسے یہ نیلا ہار دیتے ہوئے کہا
کہ وہ یہ ہار اپنے گلے میں ڈال لے تو اس پر سمندر
جادوگر کا کوئی جادو اثر نہیں کرے گا اور اس کے اندر

اتنی طاقت آ جائے گی کہ کوئی طاقتور انسان، جن اور جادوگر بھی اس سے مقابلہ نہیں کر سکے گا۔ اس ہار کی بدولت اس میں بہت سی طلسمی طاقتیں بھی آ جائیں گی اور وہ طلسمی شہزادی بن جائے گی چنانچہ شہزادی گلشن نے نیک بزرگ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے وہ نیلا ہار گلے میں پہن لیا تو واقعی اس کے اندر بے پناہ طلسمی طاقتیں آ گئیں۔ اس طرح وہ طلسمی شہزادی بن گئی۔ شہزادی گلشن نے سمندر جادوگر کے محل میں پہنچ کر اس سے مقابلہ کیا۔ سمندر جادوگر نے اس پر کئی جادوئی وار کئے مگر وہ شہزادی گلشن کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکا تھا اور پھر وہ اپنے محل سے فرار ہونے لگا تو شہزادی گلشن نے اسے موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔ نیک بزرگ نے نیلا ہار شہزادی گلشن کو دیتے ہوئے بتایا تھا کہ اگر کسی جادوگر یا انسان نے اس کے گلے سے ہار اتار لیا تو وہ بے ہوش ہو جائے گی اور اس وقت تک بے ہوش رہے گی جب تک نیلا ہار اس کے گلے میں نہیں ڈالا جائے گا۔

طلسمی شہزادی جب سمندر جادوگر کو قتل کرنے کے

بعد اپنے محل کی طرف آ رہی تھی تو راستے میں اس کا گھوڑا سانپ کے ڈسنے سے مر گیا اور پھر طلسمی شہزادی کو پیدل ہی اپنے محل کی طرف بڑھنا پڑا۔ اس وقت چونکہ شام ہو گئی تھی اس لئے طلسمی شہزادی نے سوچا کہ وہ رات کسی غار میں گزارنے کے بعد صبح اپنے محل کی طرف روانہ ہو جائے گی کیونکہ رات میں اکیلے سفر کرنا اس کے لئے خطرناک ہو سکتا تھا پھر ایک غار نظر آنے پر وہ غار میں چلی گئی جو رنگ برنگا تھا۔ طلسمی شہزادی غار میں سو رہی تھی اور نیلا ہار اندھیرے میں بھی چمک رہا تھا اور اس کی روشنی رنگ برنگے غار میں پھیلی ہوئی تھی۔

اتفاق سے اُدھر سے غرناتا جن کا گزر ہوا تو وہ رنگ برنگے غار میں روشنی دیکھ کر چونک پڑا اور تجسس کی وجہ سے وہ رنگ برنگے غار میں داخل ہو گیا۔ اس نے جب طلسمی شہزادی کو زمین پر سوئے ہوئے دیکھا جس کے گلے میں موجود نیلے ہار سے روشنی نکل رہی تھی تو غرناتا جن کو وہ ہار بہت اچھا لگا اور اس نے چپکے سے طلسمی شہزادی کے گلے سے ہار اتار لیا۔ وہ

نیلا ہار پا کر بہت خوش تھا۔ نیلے ہار کے اترتے ہی طلسمی شہزادی بے ہوش ہو گئی تھی اس لئے وہ مزاحمت نہ کر سکی اور نہ ہی اسے معلوم ہو سکا کہ رنگ برنگے غار میں کون آیا تھا۔ اب طلسمی شہزادی رنگ برنگے غار میں بے ہوش پڑی ہے''۔ محافظ بونے نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا تو عمرو کے چہرے پر حیرت بھرے تاثرات ابھرتے چلے گئے۔

''غرناتا جن کہاں رہتا ہے اور یہ نیلا ہار یہاں جنگل میں کیسے پہنچ گیا ہے''۔ عمرو نے محافظ بونے کے خاموش ہونے پر پوچھا۔

''آقا۔ تھوڑا سا سانس تو لینے دیں۔ میں مسلسل بولتے بولتے تھک گیا ہوں۔ غرناتا جن نیلے پہاڑ کے ایک غار میں رہتا ہے اور اس کے غار کے قریب ہی ایک ندی بھی بہتی ہے۔ ایک دن وہ ندی میں نہا رہا تھا اور اس نے نیلا ہار اتار کر ایک پتھر پر رکھا ہوا تھا کہ ایک سیاہ عقاب ہار اٹھا کر اڑ گیا۔ غرناتا جن نے جب سیاہ عقاب کو نیلا ہار لے جاتے ہوئے دیکھا تو وہ چیختے ہوئے اس کی طرف بڑھا اور سیاہ عقاب کو

پکڑنے کی کوشش کی مگر سیاہ عقاب کے اڑنے کی رفتار اس سے زیادہ تیز تھی اس لئے غرناتا جن، سیاہ عقاب کو نہ پکڑ سکا۔ سیاہ عقاب نیلا ہار اٹھائے جنگل میں ایک درخت پر بیٹھ گیا۔ دوسرے عقابوں نے جب سیاہ عقاب کے پنجوں میں دبے نیلے ہار کو دیکھا تو انہوں نے یہی سمجھا کہ شاید سیاہ عقاب کے پاس کوئی کھانے کی چیز ہے اس لئے دوسرے عقاب اس پر جھپٹ پڑے اور اس سے نیلا ہار چھیننے کی کوشش کرنے لگے۔ اسی کشمکش میں نیلا ہار جنگل میں گر گیا۔ اب نیلا ہار آپ کے پاس ہے اور غرناتا جن نیلا ہار تلاش کرتے ہوئے اسی جنگل کی طرف آ رہا ہے''۔ محافظ بونے نے پھر تفصیل بتاتے ہوئے کہا تو عمرو نے حیرت بھرے انداز میں سر ہلا دیا۔

''رنگ برنگا غار کہاں ہے''۔ عمرو نے چند لمحے سوچ کر پوچھا۔

''آقا۔ رنگ برنگا غار جنوب کی طرف پہاڑی علاقے میں واقع ہے''۔ محافظ بونے نے بتایا تو عمرو نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ پھر اس سے پہلے کہ ان

کے درمیان مزید کوئی بات ہوتی، اچانک عمرو کو ایک جن نظر آیا جو فضا میں اڑتے ہوئے اسی طرف آ رہا تھا جس طرف عمرو کھڑا تھا۔ اس کے اڑنے کی رفتار بے حد تیز تھی۔

''اوہ۔ کیا غرناتا جن کو معلوم ہو چکا ہے کہ نیلا ہار میرے پاس ہے''۔ عمرو نے تیز لہجے میں پوچھا۔

''نہیں آقا۔ غرناتا جن کو جادو نہیں آتا۔ وہ تو عقاب کے پیچھے اس جنگل تک آیا ہے''۔ محافظ بونے نے کہا تو عمرو نے سر ہلا دیا۔ اسی لمحے غرناتا جن نے عمرو کے قریب پہنچتے ہی ایک غوطہ لگایا اور عمرو کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔

غرناتا جن کا قد بہت لمبا تھا۔ اس کا سر گنجا اور آنکھیں بڑی بڑی تھیں۔ چہرے پر پتلی مونچھیں تھیں۔ عمرو اس کے سامنے ایک چھوٹا سا بچہ دکھائی دے رہا تھا۔ وہ غرناتا جن کو دیکھ کر گھبراتے ہوئے دو قدم پیچھے ہٹ گیا۔

''اے آدم زاد۔ کیا تم نے ایسا کوئی عقاب دیکھا ہے جس کے پنجوں میں ایک نیلا ہار تھا''۔ غرناتا جن

نے بھاری آواز میں عمرو سے پوچھا۔

''نہیں جن بھائی۔ میں نے ایسا کوئی عقاب نہیں دیکھا''۔ عمرو نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

''اوہ۔ تو پھر وہ کمبخت عقاب کہاں چلا گیا ہے۔ اچھا یہ بتاؤ، کیا تم نے جنگل میں کہیں کوئی ایسا نیلا ہار دیکھا ہے جس سے روشنی پھوٹ رہی ہو''۔ غرناتا جن نے پریشانی کے عالم میں پوچھا۔

''نہیں۔ میں نے ایسا کوئی ہار نہیں دیکھا''۔ عمرو نے اس بار بھی نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

''سیاہ عقاب، تم کہاں چلے گئے ہو۔ مجھے ایک بار مل جاؤ تو میں تمہیں کچا چبا جاؤں گا''۔ غرناتا جن نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے غصیلے لہجے میں کہا پھر وہ پلٹا اور درختوں کی طرف دیکھتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔

''احمق جن۔ تم ساری عمر نیلا ہار ڈھونڈتے رہو تو وہ تمہیں نہیں مل سکے گا''۔ عمرو نے مسکراتے ہوئے کہا۔

غرناتا جن عقاب کو تلاش کرتے ہوئے کافی دور چلا گیا تھا اور تھوڑی دیر کے بعد وہ درختوں کے پیچھے غائب ہو گیا۔ عمرو نے سوچا کہ اسے طلسمی شہزادی کی

مدد کرنی چاہئے کیونکہ طلسمی شہزادی ہوش میں آنے کے بعد اس سے خوش ہو گی اور اسے اپنے محل میں لے جا کر بہت سارا خزانہ بھی دے گی۔ چنانچہ عمرو نے تمام چپلیں اتار کر انہیں زنبیل میں ڈالیں اور اڑنے والی چپلیں نکال کر پہن لیں۔ اس نے اڑنے والی چپلوں کو حکم دیا کہ وہ اسے رنگ برنگے غار کے پاس لے جائیں جہاں طلسمی شہزادی بے ہوش پڑی تھی۔ اس کا حکم سنتے ہی اڑنے والی چپلیں اسے لے کر ہوا میں بلند ہو گئیں۔ عمرو پہلے سیدھا اوپر اٹھتا چلا گیا پھر بلندی پر پہنچ کر وہ مغرب کی طرف تیزی سے اڑنے لگا۔

غرناٹا جن کافی دیر تک جنگل میں سیاہ عقاب کی
تلاش میں مارا مارا پھرتا رہا لیکن سیاہ عقاب کسی گدھے
کے سر سے سینگ کی طرح غائب تھا۔ وہ جب تھک
گیا تو وہ ایک درخت کے نیچے بیٹھ گیا اور اپنی
تھکاوٹ دور کرنے لگا۔ غرناٹا جن کو چونکہ جادو نہیں
آتا تھا اس لئے وہ جادو کے ذریعے بھی عقاب کے
بارے میں معلوم نہیں کر سکتا تھا۔ اگر اسے جادو آتا
ہوتا تو وہ اب تک سیاہ عقاب کے بارے میں معلوم
کر چکا ہوتا کہ وہ کہاں ہے پھر وہ اس کی گردن
دبوچ کر اس سے نیلا ہار حاصل کر لیتا۔ اسے اگرچہ
جادو نہیں آتا تھا مگر وہ بہت طاقتور جن تھا جو بڑی
بڑی چٹانیں بھی یوں اٹھا لیتا تھا جیسے وہ پتھر کی بجائے
کپڑوں کی بنی ہوں۔

غرناتا جن خود کو بھی کوس رہا تھا کہ نہانے کے دوران اسے نیلا ہار اتارنے کی کیا ضرورت تھی۔ وہ نیلا ہار پہن کر بھی تو نہا سکتا تھا۔ بس اس سے یہی غلطی ہو گئی تھی جس کی وجہ سے وہ مارا مارا پھر رہا تھا۔

''سیاہ عقاب کہاں چلا گیا ہو گا۔ اسے زمین کھا گئی ہے یا آسمان نے نگل لیا ہے''۔ غرناتا جن نے غصیلے لہجے میں بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ پھر اچانک وہ چونک پڑا۔

''اوہ۔ اوہ۔ میں بھی بے وقوف ہوں، الو ہوں، مجھے بھلا یوں ادھر ادھر بھاگنے کی کیا ضرورت ہے۔ شرشر جادوگر میرا بہت اچھا دوست ہے اور میں سیاہ عقاب کے بارے میں شرشر جادوگر سے بھی تو معلوم کر سکتا ہوں۔ وہ مجھے فوراً جادو کے ذریعے معلوم کر کے بتا دے گا کہ سیاہ عقاب کہاں ہے اور اس نے نیلا ہار کہاں پھینک دیا ہے''۔ غرناتا جن نے خود کلامی کے انداز میں کہا۔ پھر وہ اٹھ کھڑا ہوا اور اس نے فضا میں غوطہ لگایا اور جنوب کی سمت اڑنے لگا۔

غرناتا جن، شرشر جادوگر کے پاس جا رہا تھا جو جنوبی سمت میں واقع جنگل میں رہتا تھا۔ اس نے جنگل میں جادو سے اپنے لئے محل بنایا ہوا تھا جہاں وہ اکیلا رہتا تھا۔ اس نے اپنی خدمت کے لئے کوئی کنیز یا غلام نہیں رکھا ہوا تھا۔ شرشر جادوگر بہت سی جادوئی طاقتوں کا مالک تھا اسے جس چیز کی ضرورت ہوتی تھی تو وہ جادو کے ذریعے منگوا لیتا تھا۔ اس کی اجازت کے بغیر کوئی بھی انسان یا جادوگر اس کے محل میں داخل نہیں ہو سکتا تھا۔ اس نے اپنے محل کے ارد گرد جادوئی پتلے تعینات کئے ہوئے تھے جو اسے فوراً کسی خطرے کی صورت میں آگاہ کر دیتے تھے۔

شرشر جادوگر کے محل کے قریب پہنچتے ہی غرناتا جن نے غوطہ لگایا اور محل کے دروازے کے پاس اتر گیا۔ اس نے محل کے دروازے کی طرف ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ اسی وقت ایک جھماکا ہوا اور ایک جادو کا پتلا نمودار ہوا۔

''کیا بات ہے۔ کس سے ملنا چاہتے ہو''۔ جادوئی پتلے نے سخت لہجے میں پوچھا۔

''جادوئی پتلے۔ کیا تم مجھے نہیں جانتے۔ ارے میں شرشر جادوگر کا دوست غرناتا جن ہوں۔ جاؤ اور شرشر جادوگر کو بتاؤ کہ میں اس سے ایک اہم کام کے سلسلے میں ملنے آیا ہوں''۔ غرناتا جن نے منہ بناتے ہوئے کہا تو جادوئی پتلا اثبات میں سر ہلاتے ہوئے غائب ہو گیا جبکہ غرناتا جن جادوئی پتلے کی واپسی کا انتظار کرنے لگا۔ جادوئی پتلے کی واپسی چند منٹ کے بعد ہوئی۔

''آؤ۔ آقا تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔ میرا ہاتھ پکڑ لو، میں تمہیں محل کے اندر لے جاتا ہوں''۔ جادوئی پتلے نے اپنا دایاں ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے کہا تو غرناتا جن نے اس کا بڑھا ہوا ہاتھ تھام لیا۔ دوسرے ہی لمحے اسے ایک جھٹکا لگا اور اسے ایسا محسوس ہوا جیسے اس کے پیروں تلے سے زمین نکل گئی ہو پھر ایک جھماکے سے اس کے پاؤں زمین سے لگ گئے تو اس نے دیکھا کہ وہ شرشر جادوگر کے کمرے میں موجود تھا اور شرشر جادوگر ایک زرنگار تخت پر بیٹھا ہوا تھا۔

شرشر جادوگر انتہائی خوفناک شکل و صورت کا تھا۔

اس کی آنکھیں چوڑی اور سرخ تھیں جبکہ اس کے سر کے بال بے تحاشا بڑھے ہوئے تھے۔ اس کی رنگت سیاہ تھی اور اس نے سیاہ رنگ کا لباس پہنا ہوا تھا۔ وہ غرناتا جن سے پرتپاک انداز میں ملا اور پھر وہ دونوں تخت پر بیٹھ گئے۔

''غرناتا جن۔ کافی عرصے کے بعد میرے پاس آئے ہو''۔ شرشر جادوگر نے مسکراتے ہوئے غرناتا جن سے مخاطب ہو کر کہا۔

''ہاں۔ میں بہت پریشان ہوں اور اپنی پریشانی کے حل کے لئے تمہارے پاس آیا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ تم مجھے بہت اچھا مشورہ دو گے''۔ غرناتا جن نے اداس لہجے میں کہا تو شرشر جادوگر چونک کر اسے دیکھنے لگا۔ غرناتا جن کے چہرے پر واقعی پریشانی کے تاثرات ابھرے ہوئے تھے۔

''میرے ہوتے ہوئے تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے غرناتا جن۔ پہلے یہ بتاؤ کہ کیا کھاؤ پیو گے۔ باتیں تو بعد میں ہوتی رہیں گی''۔ شرشر جادوگر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''شرشر جادوگر۔ کھانے پینے کو چھوڑو۔ اس وقت میرا دل کچھ بھی کھانے اور پینے کو نہیں چاہ رہا۔ تم صرف میری پریشانی حل کر دو تو یہ تمہارا مجھ پر احسان ہو گا''۔ غرناتا جن نے تیز لہجے میں کہا تو شرشر جادوگر سمجھ گیا کہ غرناتا جن واقعی بہت پریشان ہے۔

''اچھا بتاؤ۔ تمہیں کیا پریشانی ہے''۔ شرشر جادوگر نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا تو غرناتا جن نے شرشر جادوگر کو اپنی پریشانی بتا دی۔ شرشر جادوگر غور سے غرناتا جن کی بات سنتا رہا۔

''اب تم کیا چاہتے ہو۔ کیا تم طلسمی شہزادی سے شادی کرنا چاہتے ہو یا نیلا ہار حاصل کرنا چاہتے ہو''۔ شرشر جادوگر نے غرناتا جن کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''نہیں۔ میں طلسمی شہزادی سے شادی نہیں کرنا چاہتا، میں نے تمہیں بتایا تو ہے کہ میں نے طلسمی شہزادی سے نیلا ہار حاصل کر لیا تھا اور وہ ہار ایک سیاہ عقاب اٹھا کر غائب ہو گیا ہے۔ مجھے تم جادو کے ذریعے اس عقاب کے بارے میں بتاؤ کہ وہ کہاں ہے، کیا نیلا ہار اس کے پاس ہے یا اس نے ہار کہیں پھینک دیا

ہے''۔ غرناتا جن نے کہا تو شرشر جادوگر نے سر ہلا دیا۔

''یہ تو کوئی مشکل کام نہیں ہے غرناتا جن۔ اگر میں دوستوں کے کام نہیں آؤں گا تو پھر میرا جادو سیکھنے کا کیا فائدہ''۔ شرشر جادوگر نے مسکراتے ہوئے کہا تو غرناتا جن خوشی سے نہال ہو گیا۔

شرشر جادوگر نے ایک منتر پڑھ کر خود پر پھونک ماری اور پھر اس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ غرناتا جن چمکتی آنکھوں سے شرشر جادوگر کی طرف دیکھ رہا تھا کیونکہ اسے چند لمحوں کے بعد نیلے ہار کے بارے میں معلوم ہونے والا تھا جس کے لئے وہ سیاہ عقاب کے تعاقب میں مارا مارا پھر رہا تھا۔ چند لمحوں کے بعد شرشر جادوگر نے اپنی آنکھیں کھول دیں۔

''کیا معلوم ہو گیا ہے کہ سیاہ عقاب اور نیلا ہار کہاں ہیں''۔ غرناتا جن نے پوچھا۔

''غرناتا جن۔ نیلا ہار عمرو عیار کے پاس ہے اور وہ اس وقت رنگ برنگے غار کی طرف جا رہا ہے جہاں طلسمی شہزادی بے ہوش پڑی ہے''۔ شرشر جادوگر نے کہا

تو غرناتا جن، عمرو کا نام سن کر چونک پڑا۔

''شرشر جادوگر۔ یہ عمرو عیار کون ہے، اسے نیلا ہار کہاں سے ملا ہے اور وہ رنگ برنگے غار میں کیوں جا رہا ہے''۔ غرناتا جن نے حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔ وہ چونکہ عمرو عیار کے بارے میں نہیں جانتا تھا اس لئے وہ حیران تھا۔

''غرناتا جن۔ کیا تم عمرو عیار کے بارے میں نہیں جانتے۔ عمرو عیار وہ انسان ہے جس نے اب تک عیاری سے ہزاروں جادوگروں، دیوؤں اور جنوں کو ہلاک کیا ہے۔ کیا تمہیں جنگل میں ایک بوڑھا انسان ملا تھا جس سے تم نے سیاہ عقاب کے بارے میں معلوم کیا تھا''۔ شرشر جادوگر نے پوچھا۔

''ہاں۔ جنگل میں ایک بوڑھا انسان موجود تھا جس سے میں نے سیاہ عقاب کے بارے میں پوچھا تھا''۔ غرناتا جن نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

''وہی بوڑھا انسان ہی عمرو عیار تھا۔ تم جس نیلے ہار کو تلاش کرتے پھر رہے تھے، وہ نیلا ہار اسی عمرو عیار کو زمین پر پڑا ہوا ملا تھا جسے اس نے اپنے پاس

رکھ لیا تھا۔ اب وہ رنگ برنگے غار کی طرف اس لئے جا رہا ہے تاکہ وہ طلسمی شہزادی کے گلے میں نیلا ہار ڈال کر اسے ہوش میں لا سکے۔ اور ایک بار نیلا ہار طلسمی شہزادی کے گلے میں چلا گیا تو پھر تم کبھی بھی وہ نیلا ہار حاصل نہیں کر سکو گے اور جب طلسمی شہزادی کو معلوم ہو گا کہ اس کے گلے سے تم نے ہار اتار لیا تھا تو وہ تمہیں زندہ نہیں چھوڑے گی"۔ شرشر جادوگر نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"اوہ۔ میں نے عمرو عیار سے نیلے ہار کے بارے میں پوچھا تھا مگر اس نے تو بتایا تھا کہ اسے کوئی نیلا ہار نہیں ملا۔ تو کیا اس نے مجھ سے جھوٹ بولا تھا"۔ غرناتا جن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ اس نے تم سے جھوٹ بولا تھا۔ میں نے تمہیں بتایا ہے نا کہ عمرو عیار بہت چالاک، لالچی اور مکار انسان ہے۔ اسے نیلا ہار پسند آ گیا تھا اس لئے وہ ہار خود رکھنا چاہتا تھا"۔ شرشر جادوگر نے کہا تو غرناتا جن کے چہرے پر غصے کے تاثرات ابھر آئے۔ شاید اسے توقع نہیں تھی کہ وہ کسی انسان کے ہاتھوں

بے وقوف بن جائے گا۔

''ہونہہ۔ عمرو نے مجھ سے جھوٹ بولا تھا۔ میں اسے جھوٹ بولنے کی سزا ضرور دوں گا۔ اچھا شرشر جادوگر۔ میں اب چلتا ہوں۔ میں پھر کسی دن تمہارے پاس آؤں گا''۔ غرناتا جادوگر نے دانت پیستے ہوئے کہا۔

''اب تم کہاں جا رہے ہو''۔ شرشر جادوگر نے پوچھا۔

''میں رنگ برنگے غار کی طرف جا رہا ہوں کیونکہ عمرو اسی غار میں جا رہا ہے اور میں اس سے پہلے وہاں پہنچنا چاہتا ہوں۔ اگر وہ مجھ سے پہلے پہنچ گیا تو وہ طلسمی شہزادی کے گلے میں ہار ڈال دے گا اور طلسمی طاقتیں اسے مل جائیں گی۔ اس طرح میں طلسمی طاقتوں سے ہمیشہ کے لئے محروم رہ جاؤں گا''۔ غرناتا جن نے اٹھتے ہوئے کہا۔

''سنو۔ جلد بازی میں ہمیشہ کام بگڑ جاتا ہے اس لئے جلد بازی مت کرو۔ میں تمہیں عمرو کو ہلاک کرنے اور اس سے نیلا ہار لینے کی ایک ترکیب بتاتا ہوں۔ عمرو چونکہ بہت بڑا عیار انسان ہے۔ اس کے پاس

ایسی بہت سی کراماتی چیزیں ہیں جن سے وہ تمہیں بھی یقیناً اپنی عیاری میں پھانس لے گا اس لئے تم اگر اسے مارنا ہی چاہتے ہو تو رنگ برنگے غار سے طلسمی شہزادی کو اٹھا کر اپنے محل میں لے جاؤ۔ عمرو، طلسمی شہزادی کو آزاد کرانے تمہارے محل میں ضرور آئے گا تو تم اسے پکڑ کر اپنے پاس قید کر لینا اور اس سے نیلا ہار لے کر پھر اسے ہلاک کر دینا۔ اس طرح عمرو بھی مر جائے گا اور نیلا ہار بھی تمہیں مل جائے گا''۔ شرشر جادوگر نے ترکیب بتاتے ہوئے کہا تو غرناٹا جن خوشی سے اچھل پڑا۔

''شرشر جادوگر۔ تم نے مجھے بہت اچھا مشورہ دیا ہے۔ میں ایسا ہی کرتا ہوں۔ میں طلسمی شہزادی کو اٹھا کر اپنے محل میں لے جاتا ہوں اور پھر جیسے ہی عمرو میرے محل کی طرف آئے گا تو میں اسے پکڑ کر باندھ دوں گا اور اس سے نیلا ہار لے کر اسے ہلاک کر دوں گا۔ اچھا۔ اب میں چلتا ہوں۔ ایسا نہ ہو کہ عمرو مجھ سے پہلے ہی رنگ برنگے غار میں پہنچ جائے''۔ غرناٹا جن نے مسرت بھرے لہجے میں کہا تو شرشر

جادوگر نے فضا میں دایاں ہاتھ جھٹکا تو اسی وقت ایک جادوئی پتلا نمودار ہو گیا۔

''کیا حکم ہے آقا''۔ جادوئی پتلے نے مؤدبانہ لہجے میں پوچھا۔

''غرناتا جن کو محل سے باہر چھوڑ آؤ''۔ شرشر جادوگر نے جادوئی پتلے سے کہا۔

''غرناتا جن۔ میرا ہاتھ پکڑ لو''۔ جادوئی پتلے نے اپنا بایاں ہاتھ غرناتا جن کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا تو اس نے جادوئی پتلے کا بڑھا ہوا ہاتھ پکڑ لیا۔ دوسرے ہی لمحے اس کے جسم کو ایک جھٹکا لگا اور وہ غائب ہو گیا۔

''غرناتا جن۔ تم ایک بار عمرو سے نیلا ہار حاصل کر لو پھر تم سے نیلا ہار حاصل کرنا میرے لئے مشکل نہیں ہو گا''۔ غرناتا جن کے جاتے ہی شرشر جادوگر نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ اس کے چہرے پر زہریلی مسکراہٹ ابھر آئی تھی۔ کیونکہ نیلے ہار کی خصوصیات کے بارے میں معلوم کر کے شرشر جادوگر کی نیت میں فتور آ گیا تھا۔ بظاہر اس نے غرناتا جادوگر پر یہ ظاہر

نہیں کیا تھا کہ وہ بھی اب نیلا ہار حاصل کرنا چاہتا ہے مگر اس نے اپنے دل میں عہد کر لیا تھا کہ وہ نیلا ہار ضرور حاصل کرے گا چاہے اس کے لئے اسے غرناتا جن کو ہلاک بھی کیوں نہ کرنا پڑے۔ شرشر جادوگر براہ راست عمرو کے مقابلے میں نہیں آنا چاہتا تھا۔ اس کا منصوبہ تھا کہ اگر غرناتا جن، عمرو کو ہلاک کر کے نیلا ہار حاصل کر لے گا تو وہ غرناتا جن کو ہلاک کر کے اس سے نیلا ہار حاصل کر لے گا۔

رنگ برنگے غار کے قریب پہنچتے ہی عمرو فضا میں رک گیا اور پھر وہ آہستہ آہستہ زمین کی طرف آنے لگا۔ چند لمحوں کے بعد اس کے پاؤں زمین پر لگ گئے تو اس نے اڑنے والی چپلیں اتار کر زنبیل میں ڈالیں اور دوسری چپلیں نکال کر پاؤں میں پہن کر وہ رنگ برنگے غار کی طرف دیکھنے لگا۔

رنگ برنگا غار دو بڑے بڑے پہاڑوں کے درمیان میں بنا ہوا تھا جس کا ایک بڑا سا دہانہ تھا۔ عمرو عیار رنگ برنگے غار کی طرف دیکھتے ہوئے سوچ رہا تھا کہ یہ باہر سے تو ایک ہی رنگ کا دکھائی دے رہا ہے پھر اسے رنگ برنگا غار کیوں کہا جاتا ہے۔

چند لمحے سوچنے کے بعد عمرو رنگ برنگے غار کی

طرف قدم اٹھانے لگا اور رنگ برنگے غار کے دہانے پر پہنچ کر وہ رک گیا اور غور سے رنگ برنگے غار کی دیواروں کی طرف دیکھنے لگا۔ ایسا لگتا تھا جیسے رنگ برنگا غار بڑے بڑے مختلف رنگ کے پتھروں کو آپس میں جوڑ کر بنایا گیا تھا۔ شاید اسی لئے اسے رنگ برنگا غار کہتے تھے۔ اچانک عمرو نے غار کے فرش پر دیکھا تو دوسرے ہی لمحے وہ ٹھٹک گیا کیونکہ رنگ برنگے غار کے فرش پر ایک شہزادی بے ہوش پڑی تھی۔ اس نے سبز رنگ کی قمیض اور سرخ رنگ کی شلوار پہنی ہوئی تھی۔ عمرو سمجھ گیا کہ یقیناً یہی طلسمی شہزادی ہے۔

''آقا۔ آقا''۔ اسی لمحے محافظ بونے نے زنبیل سے سر نکال کر بوکھلائی ہوئی آواز میں عمرو سے کہا تو وہ عیار بے اختیار چونک پڑا۔

''کیا بات ہے محافظ بونے۔ تم کیوں بوکھلا گئے ہو''۔ عمرو نے پوچھا۔

''آقا۔ غرناتا جن رنگ برنگے غار کی طرف آ رہا ہے''۔ محافظ بونے نے بتایا تو عمرو حیرت سے اچھل پڑا۔

''اوہ۔ غرناتا جن یہاں کیا کرنے آ رہا ہے''۔ عمرو نے تیز لہجے میں کہا۔

''غرناتا جن طلسمی شہزادی کو اغوا کرنے آ رہا ہے۔ اسے معلوم ہو گیا ہے کہ نیلا ہار آپ کے پاس ہے اور آپ نے اس سے جھوٹ بولا تھا''۔ محافظ بونے نے تیز لہجے میں کہا۔

''مگر غرناتا جن کو کیسے معلوم ہو گیا ہے کہ نیلا ہار میرے پاس ہے''۔ عمرو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

''آقا۔ اس کے دوست شرشر جادوگر نے اسے بتایا ہے کہ آپ نے اس سے جھوٹ بولا تھا کہ آپ نے نیلا ہار جنگل میں کہیں گرا ہوا نہیں دیکھا اور وہ ہار اب آپ کے پاس ہے اور آپ طلسمی شہزادی کو ہوش دلانے کے لئے رنگ برنگے غار کی طرف جا رہے ہیں تو وہ بھی اسی طرف آ رہا ہے۔ اگر آپ اسے نیلا ہار دے دیں گے تو وہ طلسمی شہزادی کو اغوا کئے بغیر چلا جائے گا''۔ محافظ بونے نے کہا تو عمرو نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ اب اسے ساری بات سمجھ آ گئی تھی۔

''محافظ بونے۔ اگر غرناتا جن نیلا ہار لے گیا تو میں طلسمی شہزادی کو کیسے ہوش میں لاؤں گا''۔ عمرو نے الجھن آمیز لہجے میں پوچھا۔

''آقا۔ طلسمی شہزادی نیلے ہار کے بغیر بھی ہوش میں آ سکتی ہے مگر اس کی طلسمی صلاحیتیں ختم ہو جائیں گی اور وہ عام سی انسان بن جائے گی۔ اگر آپ اسے سرخ عطر سونگھائیں گے تو وہ ہوش میں آ جائے گی''۔ محافظ بونے نے کہا تو عمرو کی خوشی سے باچھیں کھل گئیں کیونکہ عمرو کی نیت بھی خراب ہو چکی تھی اور وہ بھی یہی چاہتا تھا کہ وہ نیلا ہار طلسمی شہزادی کے گلے میں ڈالے بغیر اسے ہوش میں لائے اور وہ ہار اپنے پاس ہی رکھ لے۔

''آقا۔ آقا۔ غرناتا جن آ گیا ہے''۔ اسی لمحے عمرو کو پھر محافظ بونے کی آواز سنائی دی تو عمرو چونک کر رنگ برنگے غار سے باہر دیکھنے لگا مگر اسے غرناتا جن کہیں بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔ عمرو نے اپنے بچاؤ کے لئے زنبیل سے تلوار حیدری نکال لی۔ اسی لمحے رنگ برنگے غار کی دیواریں اور زمین یوں لرزنے لگیں جیسے

وہاں زلزلہ آ گیا ہو۔ عمرو بے اختیار پلٹ کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگا۔

اچانک رنگ برنگے غار کی ایک دیوار زور دار دھماکے سے پھٹ گئی اور وہاں غرناتا جن کا بڑا سا چہرہ نمودار ہو گیا۔ غرناتا جن کے چہرے پر شدید غصے کے تاثرات ابھرے ہوئے تھے۔ اس کی آنکھیں بہت خوفناک لگ رہی تھیں۔ اسی لمحے غرناتا جن نے رنگ برنگے غار کی ٹوٹی ہوئی دیوار میں سے اپنا بایاں ہاتھ زمین پر بے ہوش پڑی طلسمی شہزادی کی طرف بڑھایا۔ عمرو آنکھیں پھاڑے بے ہوش طلسمی شہزادی کی طرف دیکھنے لگا۔ (اس منظر کے لئے سرورق دیکھیئے)

''ارے رک جاؤ غرناتا جن۔ رک جاؤ''۔ اسی لمحے عمرو نے چیختے ہوئے کہا۔ اس سے پہلے کہ عمرو اسے روکنے کے لئے کچھ کرتا، غرناتا جن نے بے ہوش طلسمی شہزادی کو یوں اٹھا لیا جیسے وہ گوشت پوست کی بجائے ایک پلاسٹک کی گڑیا ہو۔

''ارے میں کہتا ہوں رک جاؤ۔ میں تمہیں نیلا ہار دیتا ہوں۔ تم طلسمی شہزادی کو میرے حوالے کر دو''۔

عمرو نے چیختے ہوئے کہا مگر غرناتا جن، عمرو کی بات ان سنی کرتے ہوئے رنگ برنگے غار سے باہر نکل گیا اور دوسرے ہی لمحے وہ تیزی سے مشرقی سمت اڑنے لگا اور عمرو ہونقوں کی طرح اسے جاتے ہوئے دیکھنے لگا۔ تھوڑی دیر کے بعد غرناتا جن نگاہوں سے اوجھل ہو گیا۔

''اوہ۔ اوہ۔ غرناتا جن نے تو میری بات ہی نہیں سنی اور وہ طلسمی شہزادی کو اٹھا کر لے گیا ہے''۔ عمرو نے پریشان کن لہجے میں کہا۔

''آقا۔ میں نے آپ سے کہا تھا نا کہ غرناتا جن طلسمی شہزادی کو اغوا کرنے آ رہا ہے اور اگر آپ بروقت کوئی اقدام اٹھاتے تو غرناتا جن، طلسمی شہزادی کو اٹھا کر یہاں سے نہ جا سکتا تھا''۔ اسی لمحے محافظ بونے نے زنبیل سے سر نکال کر کہا تو عمرو چونک کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔

''محافظ بونے۔ غرناتا جن کہاں جا کر چھپے گا میں غرناتا جن کو زندہ نہیں چھوڑوں گا۔ میں ابھی اس کے ٹھکانے پر جا کر اسے موت کے گھاٹ اتارتا ہوں''۔

عمرو نے غصیلے لہجے میں کہا اور پھر اس نے تلوار حیدری واپس زنبیل میں ڈالی اور پھر اڑنے والی چپلیں نکال لیں۔ اس نے عام چپلیں اتار کر زنبیل میں ڈالیں اور اڑنے والی چپلیں پہن کر اڑتے ہوئے غرناتا جن کے ٹھکانے کی طرف بڑھنے لگا۔

غرناتا جن، طلسمی شہزادی کو اٹھائے اپنے غار میں پہنچ گیا۔ اس نے بے ہوش طلسمی شہزادی کو ایک بڑے پتھر پر لٹایا اور پھر ایک بڑی اور موٹی رسی اٹھائے وہ غار سے باہر نکلنے کے بعد اِدھر اُدھر دیکھنے لگا۔ وہ کوئی ایسی جگہ تلاش کر رہا تھا جہاں وہ چھپ جائے اور جیسے ہی عمرو اس کے غار کے قریب پہنچے تو وہ اس پر حملہ کر کے اسے قابو کر لے۔ اسے یقین تھا کہ عمرو طلسمی شہزادی کو اس کی قید سے آزادی دلانے کے لئے اس کے غار کی طرف ضرور آئے گا اس لئے وہ مطمئن تھا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ اگر اسے ایک لمحے کی بھی دیر ہو جاتی تو عمرو طلسمی شہزادی کو ہوش میں لا سکتا تھا اور اس طرح وہ نہ صرف نیلے ہار سے محروم ہو جاتا بلکہ

عمرو اسے ہلاک بھی کر سکتا تھا۔

غرناتا جن کے غار کے قریب ہی ایک چٹان پڑی ہوئی تھی۔ وہ چٹان بہت بڑی تھی اور اس انداز میں پڑی تھی کہ اس کے پیچھے چھپا ہوا انسان یا جن غار میں داخل ہونے والے کو آسانی سے نظر نہ آ سکتا تھا۔ غرناتا جن بڑی چٹان کے پیچھے ایک بڑے پتھر پر چڑھ کر بیٹھ گیا اور اِدھر اُدھر دیکھنے لگا۔

''آج میں عمرو کو یہاں سے زندہ نہیں جانے دوں گا۔ میں اسے اتنا ماروں گا کہ وہ اپنی عیاری تک بھول جائے گا''۔ غرناتا جن نے غرانے والے انداز میں کہا۔

اچانک ایک طرف دیکھتے ہی غرناتا جن بری طرح چونک پڑا۔ اسے دور آسمان پر ایک دھبہ دکھائی دے رہا تھا جو آہستہ آہستہ واضح ہوتا جا رہا تھا۔ وہ دھبہ جب زیادہ واضح ہو گیا تو غرناتا جن نے دیکھا کہ وہ عمرو تھا جو اڑتا ہوا اس کے غار کی طرف آ رہا تھا۔ عمرو کو دیکھ کر غرناتا جن کے چہرے پر مسرت بھرے تاثرات ابھر آئے۔

''آؤ عمرو۔ میں تمہارا ہی انتظار کر رہا ہوں''۔ غرناتا جن نے دانت پیستے ہوئے کہا۔ وہ مسلسل عمرو کو ہی دیکھ رہا تھا۔

عمرو غار کے قریب پہنچتے ہی زمین پر اتر آیا۔ پھر اس نے اپنے پاؤں میں پہنی ہوئی چپلیں اتار کر اپنے تھیلے، جو اس کی زنبیل تھی، میں ڈالیں اور دوسری چپلیں نکال کر پہن لیں۔ غرناتا جن حیرت بھری نگاہوں سے عمرو کے تھیلے کی طرف دیکھ رہا تھا اور سوچ رہا تھا کہ وہ کیسا پراسرار تھیلا تھا جس میں چپلیں ڈالنے کے باوجود تھیلا ویسے کا ویسا نظر آ رہا تھا جیسے اس میں کچھ ڈالا ہی نہ گیا ہو۔ عمرو چند لمحے اس کے غار کے باہر کھڑا کچھ سوچتا رہا پھر وہ غار کی طرف بڑھنے لگا۔

ابھی عمرو غار کے دہانے کے قریب ہی پہنچا تھا کہ غرناتا جن دبے پاؤں چلتے ہوئے چٹان کی اوٹ سے نکلا۔ شاید اس کے پاؤں کی آہٹ عمرو کو سنائی دی تھی اس لئے عمرو بجلی کی سی تیزی مڑا ہی تھا کہ اسی وقت غرناتا جن نے فضا میں چھلانگ لگائی اور اس نے

اڑتے ہوئے عمرو کے پیٹ میں اپنے سر کی ٹکر مار دی تو عمرو کے حلق سے دردناک چیخ نکل گئی اور وہ اچھلتے ہوئے غار کے دہانے پر جا گرا۔ ٹکر اتنی زور دار تھی کہ عمرو کو اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہو رہا تھا اور اس سے اٹھا بھی نہ جا رہا تھا۔

غرناتا جن رسی اٹھائے عمرو کی طرف بڑھنے لگا۔ عمرو درد کی شدت سے کراہتے ہوئے اٹھنے کی کوشش کر رہا تھا مگر غرناتا جن نے اسے اٹھنے کا موقع ہی نہ دیا اور اسے رسیوں سے باندھ دیا۔

"ارے غرناتا جن۔ تیرا ستیاناس ہو جائے۔ تم نے اتنی زور سے ٹکر ماری ہے کہ میری ہڈیاں پسلیوں میں اور پسلیاں ہڈیوں میں گھس گئی ہیں"۔ عمرو نے کراہتے ہوئے لہجے میں کہا۔ اس کے چہرے پر تکلیف کے آثار ابھر آئے تھے۔ غرناتا جن اس کی بات کا جواب دینے کی بجائے اس کے کپڑوں کی جیبوں میں ہاتھ ڈال کر دیکھنے لگا مگر اسے عمرو کے کپڑوں کی ہر جیب خالی ہی مل رہی تھی۔ پھر اس نے عمرو کی زنبیل کھول کر اس میں جھانکا مگر زنبیل بھی خالی تھی۔ غرناتا جن

کے چہرے پر حیرت بھرے تاثرات ابھر آئے تھے۔

''عمرو۔ تمہاری کسی جیب میں نیلا ہار نہیں ہے۔ بولو۔ کہاں چھپا دیا ہے تم نے نیلا ہار''۔ غرناتا جن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

''نیلا ہار میرے پاس ہی ہے مگر پہلے تم مجھے آزاد کرو پھر میں تمہیں نیلا ہار دے دوں گا۔ میرے پیٹ میں بہت تکلیف ہو رہی ہے''۔ عمرو نے کراہتے ہوئے کہا۔ اسی لمحے غرناتا جن کو شرشر جادوگر کی بات یاد آ گئی۔ اس نے کہا تھا کہ عمرو دنیا کا سب سے بڑا عیار و مکار انسان ہے اور وہ عیاری سے جادوگروں اور جنوں کو پھانس لیتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ عمرو اسے بھی عیاری سے پھنسا رہا ہے۔

''نہیں عمرو۔ پہلے مجھے بتاؤ کہ تم نے نیلا ہار کہاں چھپا دیا ہے۔ نیلا ہار ملتے ہی میں تمہیں آزاد کر دوں گا''۔ غرناتا جن نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

''غرناتا جن۔ نیلا ہار میرے پاس ہی ہے۔ اسی لئے تو کہہ رہا ہوں کہ تم مجھے آزاد کر دو تو میں نیلا ہار تمہیں دے دوں گا''۔ عمرو نے کہا تو دوسرے ہی

لمحے غرناتا جن نے عمرو کے چہرے پر تھپڑ مار دیا اور عمرو کے حلق سے پھر چیخ نکل گئی۔ غرناتا جن کا تھپڑ اس قدر زور سے عمرو کی گال پر پڑا تھا کہ عمرو کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے تھے۔

''عمرو۔ تم نے پہلے بھی مجھ سے جھوٹ بولا تھا کہ تم نے جنگل میں نیلا ہار کہیں گرا ہوا نہیں دیکھا اور اب کہہ رہے ہو کہ نیلا ہار تمہارے پاس ہے جبکہ تمہارے کپڑوں کی تمام جیبیں اور تمہارا تھیلا خالی ہے۔ اب پھر تم جھوٹ بول کر مجھے الو بنانے کی کوشش کر رہے ہو۔ بتاؤ، کہاں ہے نیلا ہار۔ تم بتاتے ہو یا میں کوئی اور طریقہ اختیار کروں''۔ غرناتا جن نے غصے سے چیختے ہوئے کہا تو عمرو سہم گیا اور خوفزدہ نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا۔

''غرناتا جن۔ مم۔ مم۔ میں سچ کہہ رہا ہوں''۔ عمرو نے سہمے ہوئے لہجے میں کہا مگر اسی وقت غرناتا جن نے ایک اور زور دار تھپڑ عمرو کے چہرے پر مار دیا اور عمرو کے حلق سے پھر چیخ نکل گئی۔

''اب تمہارے پاس آخری موقع ہے عمرو۔ اس کے

بعد میں یہ چٹان اٹھا کر تمہارے اوپر پھینک دوں گا اور تم اس چٹان کے نیچے مچھر کی طرح مسلے جاؤ گے۔ بولو۔ نیلے ہار کے بارے میں بتاتے ہو یا نہیں"۔ غرناتا جن نے غار کے دہانے کے قریب پڑی ایک بڑی سی چٹان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو عمرو نے بے اختیار چٹان کی طرف دیکھا۔ دوسرے ہی لمحے اس کی آنکھوں میں خوف ابھر آیا۔ وہ چٹان واقعی بہت بڑی تھی اور اگر غرناتا جن نے وہ چٹان عمرو پر پھینک دی تو واقعی عمرو مچھر کی طرح مسلا جائے گا۔ عمرو کشمکش کا شکار ہو گیا تھا اور اس کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ غرناتا جن کو اپنی بات کا کیسے یقین دلائے۔ غرناتا جن نیلا ہار نہ ملنے کی وجہ سے پاگل ہوا جا رہا تھا۔

"غر۔ غر۔ غرناتا جن۔ مم۔ مم۔ میں سچ کہہ رہا ہوں"۔ عمرو نے کہا تو غرناتا جن غراتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا۔

"ٹھیک ہے عمرو۔ تم نہ بتاؤ۔ بے شک مجھے نیلا ہار نہ ملے مگر میں اب تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا"۔ غرناتا جن نے غصیلے لہجے میں کہا اور پھر وہ اٹھ کر بڑی

چٹان کی طرف بڑھ گیا۔ عمرو خوفزدہ نگاہوں سے غرناتا
جن کی طرف دیکھتے ہوئے اسے کوس رہا تھا جو اس کی
بات پر یقین ہی نہیں کر رہا تھا۔ غرناتا جن نے دونوں
ہاتھوں سے چٹان یوں اٹھا لی جیسے وہ پتھر کی چٹان کی
بجائے کپڑے کی گٹھڑی ہو۔ غرناتا جن چٹان اٹھائے
عمرو کی طرف بڑھنے لگا اور عمرو بے بسی سے بندھا
ہونے کے باوجود پیچھے کھسکنے لگا۔ اسے اپنی موت
آنکھوں کے سامنے ناچتی ہوئی نظر آ رہی تھی۔ غرناتا
جن نے عمرو کے قریب پہنچتے ہی چٹان اس پر پھینک
دی اور عمرو نے خوف کے مارے اپنی آنکھیں بند کر
لیں۔ اسی وقت ایک زور دار دھماکہ ہوا۔

غرناتا جن نے جیسے ہی چٹان عمرو پر پھینکی تو وہ چٹان عمرو پر گرنے کی بجائے یکلخت ریزہ ریزہ ہو کر بکھر گئی اور اس کے چند ٹکڑے عمرو کو بھی لگے۔ عمرو، جو خوف کے مارے اپنی آنکھیں بند کئے ہوا تھا، نے یکدم آنکھیں کھول دیں اور خوفزدہ نگاہوں سے اِدھر اُدھر دیکھنے لگا۔ چٹان کے ٹکڑے اِدھر اُدھر پڑے ہوئے تھے اور غرناتا جن حیرت بھری نگاہوں سے چٹان کے ٹکڑوں کی طرف دیکھ رہا تھا۔

''ارے۔ یہ چٹان کے ٹکڑے کیسے ہو گئے ہیں''۔ غرناتا جن نے کہا۔

''غرناتا جن۔ چٹان کے ٹکڑے میں نے کئے ہیں''۔ اسی لمحے غرناتا جن کو شرشر جادوگر کی آواز سنائی

دی تو غرناتا جن نے یکدم مڑ کر دیکھا تو اس کے پیچھے شرشر جادوگر کھڑا تھا۔

''شرشر جادوگر۔ تم''۔ غرناتا جن نے تیزی سے کہا۔

''غرناتا جن۔ کیا بے وقوفوں والی حرکت کر رہے ہو۔ اگر مجھے ایک لمحے کے لئے بھی دیر ہو جاتی تو تم نے عمرو کو ہلاک کر دینا تھا''۔ شرشر جادوگر نے کہا۔

''شرشر جادوگر۔ یہ مجھے نیلے ہار کے بارے میں نہیں بتا رہا اس لئے میں اسے ہلاک کر رہا تھا''۔ غرناتا جن نے کہا۔

''عمرو سچ کہہ رہا ہے کہ نیلا ہار اسی کے پاس ہے''۔ شرشر جادوگر نے کہا تو غرناتا جن چونک پڑا۔

''مگر اس کے کپڑوں کی تمام جیبیں حتیٰ کہ اس کا تھیلا بھی خالی ہے پھر اس نے نیلا ہار کہاں چھپایا ہوا ہے''۔ غرناتا جن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

''نیلا ہار اس کے تھیلے میں ہی ہے کیونکہ یہ تھیلا اس کی زنبیل ہے جس میں دنیا کی ہر چیز سما جاتی ہے''۔ شرشر جادوگر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''اب تو یقین کر لو غرناتا جن کہ نیلا ہار میرے

پاس ہی ہے۔ تم جب میرے ہاتھ آزاد کرو گے تو میں خود ہی تمہیں نیلا ہار نکال کر دے دوں گا۔ مجھے ایسا ہار نہیں چاہئے کہ جس کے لئے میری جان چلی جائے"۔ عمرو نے بے چارگی سے کہا۔

"یہ ٹھیک کہہ رہا ہے غرناتا جن۔ عمرو، میں تمہارے ہاتھ آزاد کر رہا ہوں۔ تم نیلا ہار نکال کر غرناتا جن کے حوالے کر دو۔ اگر تم نے کوئی عیاری کی تو میں تمہیں فوراً ہی آگ میں جلا ڈالوں گا"۔ شرشر جادوگر نے پہلے غرناتا جن اور پھر عمرو سے مخاطب ہو کر کہا۔

"شرشر جادوگر۔ میں کوئی عیاری نہیں کروں گا کیونکہ غرناتا جن نے مجھے عیاری کرنے کے قابل چھوڑا ہی کہاں ہے"۔ عمرو نے کراہتے ہوئے کہا تو شرشر جادوگر نے ایک منتر پڑھ کر عمرو کی طرف ہاتھ جھٹکا تو اس کے ہاتھ کی انگلیوں سے بجلی کی سی لہریں نکل کر عمرو کی رسیوں پر پڑیں تو رسیاں فوراً ہی غائب ہو گئیں اور عمرو آزاد ہو گیا۔

"عمرو۔ نیلا ہار نکالو اب"۔ شرشر جادوگر نے کہا اور عمرو نے زنبیل میں ہاتھ ڈال کر ایک نیلے رنگ کا ہار

نکال کر شرشر جادوگر کی طرف بڑھا دیا تو شرشر جادوگر نے نیلا ہار یوں جھپٹ لیا جیسے بلی چھچھڑوں پر جھپٹتی ہے۔ وہ غور سے نیلے ہار کی طرف دیکھ رہا تھا۔

''اوہ۔ بالکل یہی نیلا ہار ہے''۔ شرشر جادوگر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''شرشر جادوگر۔ یہ ہار مجھے دے دو تاکہ میں اسے فوراً اپنے گلے میں پہن لوں اور مجھے طلسمی طاقتیں مل جائیں''۔ غرناتا جن نے شرشر جادوگر سے کہا۔

''نہیں غرناتا جن۔ یہ ہار اب میرا ہے۔ میں خود یہی چاہتا تھا کہ یہ ہار مجھے ملے۔ میں نے تمہیں طلسمی شہزادی کو اغوا کر کے اپنے ٹھکانے پر لے آنے کے لئے اس لئے کہا تھا تاکہ تم عمرو سے ہار حاصل کرو تو میں وہ ہار تم سے چھین لوں''۔ شرشر جادوگر نے مسکراتے ہوئے کہا تو غرناتا جن غیظ و غضب کے عالم میں شرشر جادوگر کو دیکھنے لگا۔

''شرشر جادوگر۔ تم۔ تم دھوکے باز ہو۔ تم نے دوستی کی آڑ میں میری کمر میں خنجر گھونپ دیا ہے۔ میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا''۔ غرناتا جن نے غراتے

ہوئے کہا اور پھر وہ شرشر جادوگر کی طرف بڑھا ہی تھا کہ شرشر جادوگر نے بجلی کی سی تیزی سے اپنا ہاتھ غرناتا جن کی طرف کر دیا اور اس کے ہاتھ کی انگلیوں سے سرخ رنگ کی شعاعیں نکل کر غرناتا جن پر پڑیں تو غرناتا جن کے جسم میں آگ بھڑک اٹھی اور وہ چند ہی لمحوں میں جل کر راکھ کا ڈھیر بن گیا۔ عمرو جو خاموشی سے یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا اس نے فوری طور پر زنبیل سے تلوار حیدری نکال لی تھی اور وہ آہستہ آہستہ شرشر جادوگر کی طرف بڑھ رہا تھا۔

''ہونہہ۔ بے وقوف جن۔ دوستی کی آڑ میں مار کھا گیا ہے''۔ شرشر جادوگر نے نفرت بھرے لہجے میں کہا۔ عمرو اس دوران شرشر جادوگر کے قریب پہنچ چکا تھا، اس سے پہلے کہ شرشر جادوگر، عمرو کی طرف متوجہ ہوتا، عمرو نے تلوار حیدری سے اس کی گردن پر وار کر دیا تو شرشر جادوگر کی گردن کٹ کر دور جا گری اور اس کی کٹی ہوئی گردن سے خون فوارے کی طرح اچھل اچھل کر باہر آنے لگا۔ شرشر جادوگر کا جسم زمین پر گرا اور چند لمحے تڑپنے کے بعد ساکت پڑ گیا۔ عمرو نے جو

نیلا ہار شرشر جادوگر کو دیا تھا وہ نقلی تھا۔ عمرو تیزی سے غرناتا جن کے غار میں داخل ہو گیا۔ اس نے زنبیل سے سرخ عطر نکال کر اس کا ڈھکن کھولا اور شیشی کا منہ طلسمی شہزادی کے ناک سے لگا دی تو طلسمی شہزادی نے جیسے ہی سانس لیا تو دوسرے ہی لمحے وہ ہوش میں آ کر اٹھ بیٹھی اور ادھر ادھر دیکھنے لگی۔ اس کی نظر جب عمرو پر پڑی تو وہ حیرت بھری نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی۔

''اوہ۔ تم کون ہو اور میں کیسے بے ہوش ہوئی تھی''۔ طلسمی شہزادی نے کہا تو عمرو نے اسے تمام واقعات بتا دیئے البتہ وہ نیلے ہار کے بارے میں گول کر گیا تھا۔

''تمہارا بہت بہت شکریہ عمرو کہ تم نے میری جان بچائی ہے۔ مجھے ہار کی کوئی پروا نہیں ہے۔ طلسمی طاقتوں کے بغیر بھی میں دشمنوں سے لڑنے کی صلاحیت رکھتی ہوں۔ تم میرے ساتھ میرے محل میں چلو، میں ابا حضور سے تمہیں بہت سارا انعام دلا دوں گی''۔ طلسمی شہزادی نے کہا تو انعام کا سن کر عمرو بے حد خوش

ہوا۔ تھوڑی دیر کے بعد عمرو اور طلسمی شہزادی اڑنے والے قالین پر بیٹھ کر ملک آنان کی طرف بڑھ گئے۔

عمرو اور طلسمی شہزادی شام تک ملک آنان پہنچ گئے تو بادشاہ سلامت اپنی بیٹی طلسمی شہزادی کو زندہ پا کر بہت خوش ہوئے۔ طلسمی شہزادی نے ساری بات بادشاہ سلامت کو بتا دی تو انہوں نے بھی عمرو کا بے حد شکریہ ادا کیا اور طلسمی شہزادی نے وعدے کے مطابق عمرو کو بہت سارا خزانہ لے کر دیا تو عمرو خوشی سے نہال ہو گیا۔

ختم شد